

## 5248 - سورة فاتحہ سے قبل کوئی اور سورة پڑھنا سنت نبویہ کی مخالفت ہے

### سوال

کیا نماز میں سورة فاتحہ سے قبل کوئی سورة پڑھنا جائز ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

نماز میں سورة فاتحہ سے قبل کوئی اور سورة پڑھنی جائز نہیں، بلکہ سورة فاتحہ سے قبل دعائے استفتاح، اعوذ باللہ، اور بسم اللہ پڑھی جائیگی۔

جس نے سورة فاتحہ سے قبل کوئی سورة پڑھی وہ سنت نبویہ کی مخالفت کر رہا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ط

" نماز اس طرح ادا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے "

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں سورة فاتحہ سے قبل قرآن مجید کی کوئی اور سورة نہیں پڑھا کرتے تھے، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو سورة فاتحہ سے قبل دعائے استفتاح مثلاً:

" وجهت وجهي للذي فطر السماوات والأرض حنيفاً مسلماً وما أنا من المشركين ، إن صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين لا شريك له وبذلك أمرت وأنا أول المسلمين اللهم أنت الملك لا إله إلا أنت، أنت ربي و أنا عبدك، ظلمت نفسي، واعترفت ذنبي، فاغفر لي ذنوباً جميعاً إنه لا يغفر الذنوب إلا أنت، واهذني لأحسن الأخلاق لا يهدي لأحسنها إلا أنت، واصرف عني سيئها لا يصرف عني سيئها إلا أنت، لبيك و سعديك، والخير كله بيدك، والشر ليس إليك، أنا بك وإليك تباركت و تعاليت، أستغفرك، وأتوب إليك "

میں نے اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا يك طرفہ ہو، اور میں مشرکوں میں سے نہیں، میری بدنی عبادت، میری قربانی، میری زندگی، میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے، اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو ہی میرا رب ہے، میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے میرے سارے گناہ بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں، اور مجھے سب

سے اچھے اخلاق کی ہدایت نصیب فرما، سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا، اور مجھ سے برے اخلاق دور کر دے، تیرے علاوہ برے اخلاق کوئی نہیں ہٹا سکتا، حاضر ہوں میں حاضر ہوں اور بھلائی سب تیرے ہاتھوں میں ہے، اور برائی تیری طرف نہیں میں تیری توفیق سے ہوں، اور تیری طرف متوجہ ہوں، تو بابرکت اور بلند ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں، اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

پڑھا کرتے تھے۔

دیکھیں: صفة صلاة النبى صلى الله عليه وسلم للالبانى ( 59 – 97 ) .

والله اعلم .